سوال

(196) دو نمازوں کو جمع کرتے وقت ہر نماز کے لیے اقامت کہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان نماز ظہر اور عصر کو جمع کر کے ادا کرے تو کیا وہ ہر نماز کے لیے اقامت کہے گا؟ کیا نوافل کے لیے بھی اقامت کہے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر نماز کے لیے اقامت ہے جیسا کہ نبی ﷺ کے حج کی کیفیت کے بارے میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ انہوں نے مزدلفہ میں آپ کی نمازوں کو جمع کر کے ادا کرنے کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا:

جَمَعَ النَّبِيُّ صلَّى اللّٰہ علیہ وسلَّم بین المغرِبِ والعِشاءِ بِجَمْعٍ كلَّ واحدةٍ منهما بإقامةٍ، ولم يُسَبِّحْ بينهما (صحيح البخاري، الحج، باب من جمع بينهما ولم يتطوع، ح: 1673 وصحيح مسلم، باب الإضافة من عرفات، ح: 1285، 281)

''نبی ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے ادا فرمائیں، ان میں سے ہر نماز کے لیے اقامت کہی گئی اور دونوں کے درمیان آپ نے نوافل ادا نہیں فرمائے''

نوافل کے لیے اقامت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 247

محدث فتویٰ